Gmail ۲۱۰۹ ۳۷/۱/۶

Darul Ifta Darul uloom <daruliftadaruluIoom@gmail.com>

Re: فکر ولی اللہی

Israr <israrbtl@gmail.com>
28 September 2015 at 16:54
To: Darul Ifta Darul uloom <daruliftadarululoom@gmail.com>

> (1) فکر ولی اللہی والوں کے عقائد اہلسنت کے مطابق ہیں یا نہیں ؟
> (2) ہماری ایک مسجد کے امام جو دیوبند مدارس سے فارغ علم ہیں بقول ان کے یہ اختلافات صرف سیاسی نوعیت کے ہیں عقائد میں نہیں کیا اُن کی یہ بات درست ہے ؟
> (3) کیا ایسے امام کی اقتداء جائز ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

﴿۱﴾...... تنظیم "فکرِ ولی اللہی" کی طرف منسوب عقائد پر مشتمل جو تحریرات اب تک دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی کو موصول ہوئی ہیں، ان میں بعض عقائد غلط، بعض مخدوش اور بعض کفریہ حد تک خطرناک ہیں، لہٰذا مذکورہ تنظیم کے عقائد اہل سنت والجماعت کے مطابق نہیں ہیں، اور ان عقائد کے حامل لوگ اہل سنت والجماعت میں داخل نہیں۔ (ماخذہ التبویب: ۱۳۷۹/۵۲)۔

﴿۲﴾...... ہماری معلومات کے مطابق امام مذکور کی ذکر کردہ بات درست نہیں، اور "فکرِ ولی اللہی" تنظیم کے عقائد کے بارے میں اجمالی وضاحت اوپر گزر چکی۔

﴿۳﴾...... اگر یہ امام "فکرِ ولی اللہی" تنظیم کے افکار و عقائد کا حامل ہو تو اس کو اپنے اختیار سے امام بنانا درست نہیں، البتہ اب تک جو نمازیں ادا کی گئی ہیں وہ درست ہیں یعنی دہرانے کی ضرورت نہیں۔ (ماخذہ التبویب: ۱۳۷۹/۵۲)۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

عبدالحفیظ حفظہ اللہ تعالیٰ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۰/رجب ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

0C27